فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۳ شعبان ۱۳۹۲ھ، ۳ اخاء ۱۳۵۱ھش، ۳ اکتوبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی گذشتہ دنوں پشاور سے بخیریت واپس ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔ الحمدللہ۔

مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل کا نوجوان بچہ عزیز عثمان ابراہیم ایک عرصہ سے راولپنڈی میں بیمار ہے۔ پہلے نمونیہ ہوگیا تھا، اب ٹائیفائڈ تشخیص کیا گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُسے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کا افتتاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کا افتتاح ۵ اکتوبر ۱۹۷۲ء بروز جمعرات ۱۱ بجے قبل دوپہر فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

مقام اجتماع تعلیم الاسلام کالج کے جنوبی جانب کا میدان ہے۔

زائرین کرام گیارہ بجے تک پنڈال میں تشریف لے آئیں۔ خدام پروگرام کے مطابق مقام اجتماع میں سات بجے صبح پہنچ جائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا ایک پیارا خزانہ ہے اسکی قدر کرو تا کہ وہ ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہو

تم بغیر خدا کی مدد کے کچھ نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدابیر کچھ چیز ہیں

"اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہوگے اور خدا تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہوگے اور خدا اُسے دیکھے گا اور اُس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں۔ اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کیلئے سخت غمگین ہو جاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے؟ پھر اگر تم کو اُس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ تمہارا خدا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے۔ تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے۔ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو جو بکلّی اسباب پر گر گئی ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور آسمانی رُوح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلے سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے۔ ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے انکے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دیئے ہیں۔ پس تم اس جذام سے ڈرو۔ میں تمہیں حد اعتدال تک رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہو جاؤ اور اُس خدا کو فراموش کر دو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے۔ اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آجائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے۔"

(کشتی نوح)

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔ آمین

درخواستِ دعاءِ خاص

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی):۔

"میری پیاری نواسی عزیزہ امۃ الحی درثمین کے رشتے کا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت اور بعد دعا کے پسند۔ اور سب کی بھی دعاؤں کے بعد پسند کرنے پر طے ہو کر فیصلہ ہوا اور شادی کی تاریخ جلد مقرر کی گئی کیونکہ عزیز ڈاکٹر حامد اللہ خان لندن سے چھٹی پر آیا ہے۔ میں پشاور تھی جلد نہ لکھ سکی۔ یہاں آکر طبیعت تکان سے خراب رہی۔ اب سب بہن بھائیوں سے التجاء دعا ہے کہ بچی پردیس جا رہی ہے۔ اس رشتہ کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کی دعا فرماتے رہیں۔ خدا تعالیٰ عزیزہ امۃ الحی درثمین کی زندگی کو ہر پہلو سے دینی و دنیوی ہر لحاظ سے نیک نصیب بنائے۔ ہمیشہ خوش رہے، شاد رہے، آباد رہے، اس کا شوہر اس کو چاہنے والا، قدر کرنے والا رہے اور اسی طرح یہ بھی اس کی قدردان رہے۔ آپس میں پیار رہے۔ یہاں بھی صدر لجنہ ربوہ اپنی پھوپھی عزیزہ ناصرہ بیگم کے ساتھ ان کے تعاون سے خدمت کرتی رہی ہے اور جلسے کے کاموں میں بھی۔ وہاں بھی اس کو خدمتِ دین کی توفیق خدا عطاء فرماتا رہے۔ نیک نمونہ بنے۔ دونوں مجسم تبلیغ بنیں اور ان سے نیک خادمِ دین، با اقبال نسل چلے۔ آمین

میں نے بعض وجوہ سے اس پیاری بچی کے لئے سالہا سال خاص دعا کی ہے، اور کر رہی ہوں۔ کرتی رہوں گی انشاء اللہ۔ آپ بھی دعا کریں کہ ہمیشہ کے لئے خوش نصیب رہے، اللہ تعالیٰ اس کا حافظ و ناصر رہے، کبھی بھی کوئی دکھ نہ پہنچے اسکو۔ میرے مولا کی رحمت ہر قدم پر ہر گھڑی اس کے شامل حال رہے۔ آمین

مبارکہ"

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ ٭

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر اخاء ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اجتماع خدام الاحمدیہ کی بے انداز اہمیت و افادیت

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ایام بہت قریب آگئے ہیں بلکہ شروع ہوا ہی چاہتے ہیں۔ جیساکہ قارئین کو بخوبی علم ہے۔ یہ مبارک اجتماع امسال ۵-۶-۷ر اخاء (مطابق ۵، ۶، ۷ر اکتوبر) کو ربوہ کی مقدس سرزمین میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں کے دیگر اجتماعات کی طرح ایک نہایت ہی مقدس غرض کے پیش نظر منعقد کیا جاتا ہے۔ اور وہ غرض یہی ہے کہ احمدی نوجوانوں کی اس رنگ میں روحانی تربیت کی جائے اور انہیں اصلاح نفس کا ایک ایسا موقع بہم پہنچایا جائے کہ وہ خالصۃً للہ اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو ہردم اور ہر لحظہ تیار نظر آئیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸ر ظہور ۱۳۵۱ھش (مطابق ۱۸ر اگست ۱۹۷۲ء) میں خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کو اصلاحِ نفس کا ایک اہم ذریعہ قرار دیا ہے اور اس لئے قرار دیا ہے کہ ذیلی تنظیموں کے دیگر اجتماعات کی طرح خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں بھی اصلاح نفس کے جملہ بنیادی ذرائع سے بیک وقت استفادہ کا انمول موقع میسر آتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قرآن مجید سے استنباط کرتے ہوئے اصلاح و تزکیہ نفس کے تین بنیادی ذرائع بیان فرمائے اور وہ یہ ہیں اوّل: تدبیر یا مجاہدہ۔ دوم: دُعا۔ سوم: صحبتِ صالحین۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"حقیقی پاکی تب حاصل ہوتی ہے جب انسان گندی زندگی سے توبہ کرکے ایک پاک زندگی کا خواہاں ہو اور اسکے حصول کے لئے صرف تین باتیں ضروری ہیں۔ ایک تدبیر اور مجاہدہ کہ جہاں تک ممکن ہو گندی زندگی سے باہر آنے کی کوشش کرے۔ اور دُوسری دُعا کہ ہر وقت جناب الٰہی میں نالاں رہے تا وہ گندی زندگی سے اپنے ہاتھ سے اس کو باہر نکالے اور ایک ایسی آگ اس میں پیدا کرے جو بدی کے خس و خاشاک کو بھسم کر دے اور ایک ایسی قوت عنایت کرے جو نفسانی جذبات پر غالب آجائے۔ اور چاہیئے کہ اسی طرح دُعا میں لگا رہے جب تک کہ وہ وقت آجائے کہ ایک الٰہی نور اس پر نازل ہو اور ایک ایسی چمکتی ہوئی شعاع اس کے نفس پر گرے کہ تمام تاریکیوں کو دُور کر دے اور اس کی کمزوریاں دُور فرمائے اور اس میں پاک تبدیلی پیدا کرے کیونکہ دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے، اگر مُردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دعا سے، اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے، اور اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دُعاؤں سے مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے۔ تیسرا طریق صحبتِ صالحین و کاملین ہے کیونکہ ایک چراغ کے ذریعہ سے دوسرا چراغ روشن ہو سکتا ہے۔ غرض یہ تین طریق ہیں گناہوں سے نجات پانے کے ہیں جن کے اجتماع سے آخرکار فضل شامل حال ہو جاتا ہے۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲۴)

ہرچند کہ اصلاح نفس کے یہ تینوں ذرائع اپنی اپنی جگہ بنیادی اہمیت کے حامل ہیں اور ان تینوں کو اختیار کرنا ضروری ہے تاہم صحبتِ صالحین و کاملین کو اس لحاظ سے زیادہ اہمیت حاصل ہے کہ صالحین و کاملین کی رُوحانیت اور قوّتِ قدسیہ سے براہ راست استفادہ، مجاہدہ اور دعا کو بثمر ثمرات بنانے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں بسا اوقات چشم زدن میں انسانوں کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ کیونکہ صادقین اور کاملین کی رُوحانیت ان میں سرایت کرکے انہیں رُوحانی ترقی کے میدان میں کہیں سے کہیں پہنچا دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احباب جماعت کو بکثرت مرکز میں آنے اور امام وقت کی قوّتِ قدسیہ سے فیضیاب ہونے کی بار بار اور نہایت زوردار الفاظ میں تلقین فرمائی ہے۔ مثال کے طور پہ ایک جگہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے ...... کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کا حکم دے کر زندوں کی صحبت میں رہنے کا حکم دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دوستوں کو بار بار یہاں آنے اور رہنے کی تاکید کرتے ہیں اور ہم جو کسی دوست کو یہاں رہنے کے واسطے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ محض اس کی حالت پر رحم کرکے ہمدردی اور خیرخواہی سے کہتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایمان درست نہیں ہوتا جب تک انسان صاحبِ ایمان کی صحبت میں نہ رہے۔ ......

پس تم کو چاہیئے کہ تم زندوں کی صحبت تلاش کرو اور بار بار اُنکے پاس آکر بیٹھو۔ ہاں ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ ایک دو مرتبہ میں تاثیر نہیں ہوتی۔ سُنّت اللہ اسی طرح پہ جاری ہے کہ ترقی تدریجاً ہوتی ہے۔ جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں تدریجی ترقی ہوئی۔ جو سلسلہ منہاج نبوت پر قائم ہوگا۔ اُس میں بھی تدریجی ترقی کا قانون کام کرتا ہوگا۔ پس چاہیئے کہ صحابہؓ کی طرح اپنے کام کاج چھوڑ کر یہاں آکر بار بار اور عرصہ تک صحبت میں رہو تاکہ تم دیکھو جو صحابہؓ نے دیکھا اور وہ پاؤ جو ابوبکرؓ اور عمرؓ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نے پایا۔" (الحکم ۲۴ر جولائی ۱۹۰۲ء)

دیگر ذیلی تنظیموں کے اجتماعوں کی طرح خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کی اہمیت اور اس کی بے انداز افادیت کا راز یہی ہے کہ اس میں احمدی نوجوانوں کو اصلاح اور تزکیہ نفس کے تینوں بنیادی ذرائع یعنی مجاہدہ، دُعا، اور صحبتِ صالحین و کاملین سے بیک وقت استفادہ کرنے اور اس طرح اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کا انمول موقع میسّر آتا ہے۔ اجتماع کا پروگرام اس طرح ترتیب دیا جاتا ہے کہ نوجوانوں میں خشوع و خضوع کے ساتھ عبادات بجالانے کا ذوق و شوق ترقی کرے، پھر انہیں اللہ تعالیٰ کے حضور درد و سوز اور تضرع و ابتہال کے ساتھ دُعائیں کرنے کی توفیق ملتی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تریاقی صحبت میں اپنے اوقات کا ایک حصہ گزارنے، اور اس طرح حضور ایدہ اللہ کے پُرمعارف ارشادات اور زندگی بخش کلمات سے مستفیض ہوکر ان کی انقلاب انگیز تاثیرات کو خود اپنے وجودوں میں محسوس کرنے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوتی ہے۔ یہ اتنی بڑی سعادت ہے کہ اگر اس کے حصول کے لئے انسان کو اپنا سب کچھ بھی قربان کرنا پڑے تو بھی یہ بے انداز نفع کا سودا ہے یعنی ایک ایسا سودا ہے کہ جس میں نفع ہی نفع ہے، تا حیات اور نسلاً بعد نسلٍ کام آنے والا نفع۔

اجتماع خدام الاحمدیہ کی اسی بے انداز اہمیت و افادیت اور اسکی عظیم الشان برکات کے پیش نظر ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کو نوجوانوں کے لئے اصلاحِ نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ قرار دیا ہے اور اس امر پہ افسوس کا اظہار فرمایا ہے کہ اجتماع میں جماعتوں کی تعداد کے لحاظ سے بمشکل پچاس فیصد نمائندگی ہوتی ہے گویا باقی پچاس فیصد جماعتوں کے نمائندے شامل نہیں ہوتے۔ ہم امید رکھتے ہیں بلکہ ہمیں یقین ہے کہ جماعت احمدیہ کے مخلص اور ایثار پیشہ نوجوان خدام اپنے اجتماع کی بے انداز اہمیت و افادیت کے پیش نظر اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے پیش نظر کہ اجتماع میں ہر جماعت کو نمائندگی ضرور ہونی چاہیئے، دیوانہ وار مرکز سلسلہ میں کھنچے چلے آئیں گے اور اجتماع میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہوکر اصلاحِ نفس کے اس اہم اور عظیم ذریعہ سے فائدہ اُٹھانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گے اور اس طرح ثابت کردکھائیں گے کہ بڑی سے بڑی دُنیوی مصروفیت یا نفع بھی اُنہیں اجتماع میں شمولیت کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے سے نہیں روک سکتا۔

اے مخلص و فدائی اور وفا شعار و سراپا ایثار احمدی نوجوانو! حصولِ سعادت یعنی خدام الاحمدیہ کے مقدس و بابرکت اجتماع میں بصد شوق شمولیت کے ایام قریب آگئے ہیں۔ سب کام چھوڑ کر رختِ سفر باندھو! اور پروانہ وار مرکزِ سلسلہ میں کھنچے چلے آؤ اور اس کثرت سے کھنچے چلے آؤ کہ فی الواقعہ کوئی ایک جماعت بھی ایسی نہ رہے جس کے نمائندے اجتماع میں شریک نہ ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدائی نظام کی برکتیں

محترم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی

(۲)

برطانوی مدبر جارج برنارڈ شا اسلام کی ترقی سے متاثر ہو کر حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:۔

"مجھے یقین ہے کہ اس صدی کے اختتام پر ساری کی برطانوی سلطنت ایک اصلاح شدہ اسلام قبول کر لے گی۔ میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کو ہمیشہ وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے میرے نزدیک یہی مذہب بدلتے ہوئے زمانہ کے مقابل ایسی اہلیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے یہ ہر زمانہ کے لوگوں کو اپیل کرتا ہے ..... قرون وسطی کے پادریوں نے یا تو جہالت کی وجہ سے یا تعصب کی بناء پر محمد کے دین کی نہایت تاریک تصویر کھینچی تھی۔ فی الحقیقت (انہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب سے نفرت کرنے کی ٹریننگ دی گئی تھی۔ ان کے نزدیک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یسوع کے دشمن تھے۔ لیکن میں نے اسی عظیم الشان شخصیت کا مطالعہ کیا ہے۔ میری رائے میں وہ نہ صرف دشمن مسیح تھے بلکہ انسانیت کے نجات دہندہ تھے۔ میرا ایمان ہے اگر موجودہ زمانے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا انسان دنیا کا حکمران بن جائے تو ہمارے زمانہ کی مشکلات کا ایسا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائے گا جس کے نتیجے میں حقیقی مسرت اور امن حاصل ہو جائے گا۔ اب یورپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کے اصولوں کو سمجھنے لگا ہے اور آئندہ صدی میں یورپ اس بات کو زیادہ تسلیم کرے گا کہ اسلام کے اصول اس کی الجھنوں کو حل کر سکتے ہیں۔ میری پیشگوئی کو ان حقائق کے ماتحت سمجھنا چاہیئے۔ موجودہ وقت میں بھی میری قوم اور یورپ کے کئی لوگ اسلام اختیار کر چکے ہیں اور کہا جا سکتا ہے کہ یورپ کے اسلامی بننے کا آغاز ہو چکا ہے۔"

(بحوالہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام اور ان کے نتائج صفحہ ۱)

عیسائیت ہی نہیں ادھر بڑے فخر بہ انداز میں مسلمانوں کو تنگ کرنے والے اب باحسرت و یاس واویلا کر رہے ہیں کہ برہمو سماج کی تحریک ایک زبردست طوفان کی طرح اٹھی اور آناً فاناً نہ صرف ہندوستان بلکہ غیر ممالک میں بھی اس کی شاخیں قائم ہو گئیں۔ بھارت میں نہ صرف ہندو اور سکھ ہی اس سے متاثر ہوئے بلکہ مسلمانوں کے بھی بڑے طبقہ نے بھی اس میں شمولیت [illegible] بیسیوں مسلمان برہمو سماج میں پرویش لیتی داخل ہوئے۔ اس کی دیکھا دیکھی۔ ہمیں معلوم ہے کہ بنگال کے بڑے بڑے مسلم خاندان برہمو سماج کے ساتھ نہ صرف ہمدرد تھے بلکہ اس کے باقاعدہ ممبر تھے۔ لیکن عین انہی دنوں میں مرزا غلام احمد قادیانی نے جو مسلمانوں میں ایک بڑے عالم تھے۔ ہندوؤں اور عیسائیوں کے خلاف کتابیں لکھیں اور ان کو مناظرے کا چیلنج دیا۔ افسوس کہ برہمو سماج کے کسی ودوان نے اس چیلنج کی طرف توجہ نہیں کی جس کا اثر یہ ہوا کہ وہ مسلمان جو کہ برہمو سماج کی تعلیم سے متاثر تھے نہ صرف پیچھے ہٹ گئے۔ بلکہ باقاعدہ برہمو سماج میں داخل ہونے والے مسلمان بھی آہستہ آہستہ اسے چھوڑ گئے۔"

مولوی ظفر علی خان اپنی اخبار زمیندار مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں جماعت احمدیہ کے متعلق لکھتے ہیں۔

"یہ ایک تناور درخت ہو چلا ہے۔ اس کی شاخیں ایک طرف چین میں اور دوسری طرف یورپ میں پھیلتی نظر آتی ہیں اور آج میری حیرت زدہ نگاہیں بحسرت دیکھ رہی ہیں کہ بڑے بڑے گریجویٹ اور وکیل اور پروفیسر اور ڈاکٹر جو کانٹ اور ڈیکارٹ اور ہیگل کے فلسفہ کو خاطر میں نہیں لاتے تھے غلام احمد قادیانی (نعوذ باللہ۔ ناقل) کی خرافات واہیہ پر اندھا دھند آنکھیں بند کر کے ایمان لے آئے ہیں۔"

اب دیکھو کیا یہ عظیم الشان کامیابی کسی سیاسی لیڈر یا نام نہاد مذہبی لیڈر یا محض کسی عالم کے ذریعے ہو سکتی ہے۔

۵:۔ ۱۹۳۴ء میں احمدیت کے مٹانے کے منصوبے بنائے گئے۔ مخالفین کو حکومت کی پشت پناہی بھی حاصل تھی۔ ایسے نازک وقت میں خلیفۂ وقت نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر اپنی عظیم الشان روحانی بصیرت کی بناء پر اعلان فرمایا "میں احرار کے پاؤں تلے سے زمین نکلتی ہوئی دیکھ رہا ہوں" پھر اس کی دعائیں قادیان کی بستی اور شرپسندوں کے درمیان حائل ہو گئیں۔ اور وہ بدقسمت نامراد واپس چلے گئے۔ خدا تعالیٰ نے صرف یہی کامیابی عطا نہیں فرمائی۔ بلکہ انعام کے طور پر اپنے پیارے محمودؓ کو تحریک جدید کا ہتھیار بھی عطا کیا اور فرمایا یہ نادان لوگ خدا کے مسیح کی بستی جس کی زمین تیرے سجدوں اور جس کی فضائیں تیری دعاؤں سے معمور ہیں اسے مٹانے آئے تھے۔ میں تجھے اس ہتھیار کے ذریعے جو عطا کیا ہے۔ یہ بستی کیا دنیا کے ہر بڑے شہر کو تیری روحانی مملکت میں داخل کروں گا۔ اور اب مخالفین بھی اعتراف کر رہے ہیں کہ احمدیوں نے تحریک جدید کا ہتھیار خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق۔ خلیفۂ وقت کے ارشادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹھیک طریقہ سے استعمال کیا جس کے نتیجہ میں احمدیت دنیا کے ہر حصہ میں قائم ہو چکی ہے اور لاکھوں غیر مسلم اسلام کو قبول کر چکے ہیں۔

۶:۔ ۱۹۵۳ء میں مخالفین نے کھلے بندوں جلسوں اور جلوسوں کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال پھیلانا شروع کیا۔ انہوں نے لوگوں کو احمدیوں کے خلاف اکسایا اور ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ بظاہر احمدیت کا باقی رہنا ممکن نہ تھا۔ غرض مخالفین کی طرف سے بھرپور حملہ کیا گیا۔ اس وقت خلیفۂ وقت نے اپنی جماعت کو بشارت دی۔

"اللہ تعالیٰ نے پہلے بھی میری مدد کی ہے۔ اب بھی میری مدد کو دوڑا آرہا ہے ..... احمدیت خدا تعالیٰ کی قائم کی ہوئی ہے اگر یہ لوگ جیت گئے تو ہم جھوٹے ہیں۔ لیکن اگر ہم سچے ہیں تو بالآخر یہی لوگ ہاریں گے۔"

اور خدا تعالیٰ نے اپنا وعدہ

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝

یعنی اپنے رسولوں کو اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔ پورا کر کے ہمارے ایمانوں کو اور مضبوط کر دیا اور دشمن کو ناکام و نامراد کر دیا۔

۷:۔ حضرت بلالؓ کے ہم وطن جسمانی اور روحانی بیماریوں کی اذیت سے تڑپ تڑپ کر بے جان ہو رہے تھے۔ وہ دنیا کی اقوام کی طرف حسرت بھری نظریں اٹھائے ہوئے تھے۔ اس امید پر کہ شاید کوئی مسیحا آئے اور ان کے دکھوں کا مداوا بنے۔ لیکن ان کی بیماریوں کا علاج ہر کس نہ کر سکتا تھا۔ نہ امریکہ اور نہ دیگر قومیں ان کی مدد کو پہنچیں تو وہی جس کو اللہ تعالیٰ نے اس وقت خلافت کے مقام پر فائز کیا تھا۔

حضور نے خود افریقہ جا کر ان ضروریات کا جائزہ لیا اور ان کو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے پورا کرنے کا وعدہ کیا اور پھر اس وعدہ کو کس طرح پورا فرمایا۔ یہ انہی لوگوں کی زبان سے سنیئے۔

حکومت گیمبیا کے وزیر صحت اور تعلیم جناب الحاج مشر گار با جا لمبا فرماتے ہیں۔ ہم اہالیان گیمبیا حضرت امام جماعت احمدیہ کے بہت ممنون ہیں۔ کیونکہ ان کے دورہ کے نتیجے میں ہمیں ملکی خدمات کے میدان میں بے انتہا فائدہ پہنچا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر بھجوائے جو ہمارے ملک کے مقامات کور، سالکین، گنجور، کاپولا اور بافرسٹ میں سرگرم عمل ہیں ایک ایسے یونٹ کا قیام بھی زیر غور ہے جسے ایک ٹی، بی، سپیشلسٹ اور امراض چشم کا ماہر چلائے گا۔ (اب یہ یونٹ قائم ہو کر بفضلہ تعالیٰ گزشتہ دسمبر سے باقاعدہ کام کر رہے ہیں۔ ناقل)

گیمبیا کے مسلمانوں پر ان برکات کی بارش جماعت احمدیہ کے وسیع حوصلہ، محنتی اور رواداری اور محبت کا جذبہ رکھنے والے افراد کے ذریعے میسر آئی ہیں۔

(الفضل ۳ر اخاء ۱۳۵۱ ہش)

حکومت سیرالیون کے شمالی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر جناب بانگلی ما نسرے نے کو پور ۴ دسمبر ۱۹۷۱ء کو ایک افتتاح کرتے ہوئے فرمایا۔

"مجھے اس امر کا اعلان کرتے ہوئے مسرت محسوس ہوتی ہے کہ حکومت سیرالیون جماعت احمدیہ کی طبی اور تعلیمی میدانوں میں خدمات کو انتہائی قابل تعریف کارنامہ تصور کرتی ہے۔"

(الفضل ۲ر امان ۱۳۵۱ ہش)

یہی وزیر موصوف ایک اور موقع پر فرماتے ہیں۔

"پچھلے تھوڑے عرصہ میں سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ اسلام کی فتح قریب ہے۔"

مکرم چوہدری عبدالمومن صاحب کاٹھگڑھی مرحوم
کا
ذکرِ خیر

حمیدہ طیبہ صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر عبدالرب خان صاحب ربوہ

میرے والد مکرم چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھگڑھی ولد مولوی عبدالسلام صاحب کاٹھگڑھی مرحوم صحابی حضرت مسیح موعودؑ مورخہ ۳ نومبر ۷۲ء کو میو ہسپتال لاہور میں کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۶۶ سال کی عمر میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوسرے روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور اسی روز مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ اپنے آبائی گاؤں کاٹھگڑھ ضلع ہوشیارپور میں ۱۹۰۶ء میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم میٹرک تک وہیں حاصل کی۔ کچھ عرصہ مردم شماری کے محکمہ میں لاہور میں ملازمت کی لیکن ۱۹۳۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی اراضی واقع ناصر آباد اور محمود آباد میں ایک لمبے عرصہ تک بطور اکاؤنٹنٹ متعین رہے۔ ۱۹۵۶ء میں آپ نے صدر انجمن احمدیہ میں ملازمت اختیار کی۔ وفات کے وقت بھی آپ دفتر نظارت اشاعت میں متعین تھے۔

گو آپ کی آمدنی نہایت قلیل تھی۔ مگر پھر بھی خدا تعالیٰ کی رضا پر ہمیشہ راضی رہتے۔ کبھی آپ نے کسی قسم کا شکوہ یا شکایت زبان پر لانا پسند نہ کیا بلکہ اپنے بچوں کو ہمیشہ یہی کہتے کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں سب کچھ دے رکھا ہے۔ آپ نے اپنے بچوں کو کم مائیگی کا کبھی احساس نہ ہونے دیا۔ آپ ہمیشہ اپنی اولاد اور عزیزوں کو مرکز میں رہنے اور خلیفۂ وقت کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نصیحت کرتے رہتے آپ کی تین بیٹیاں ہیں جو کہ شادی شدہ ہیں۔ دو داماد عبدالسمیع خان صاحب اور عبدالرب خان صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ٹیچر ہیں۔ تیسرے داماد عبدالوہاب خان صاحب جیکب آباد میں ہیں۔

آپ نے اپنے اکلوتے بیٹے عزیز عبدالمغنی خان زاہد کو بچپن سے وقف کیا اور جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلائی۔ آجکل وہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں بطور مربی متعین ہیں۔ آپ کو اپنے لختِ جگر کا بطور مربی خدمت سلسلہ کام کرتے دیکھنا نصیب نہ ہوا۔ آپ نماز با جماعت کے سختی سے پابند تھے۔ ہمیشہ ایک بجے موسم گرما میں دفتر سے آنے سے پہلے مسجد میں نماز ظہر ادا کرتے پھر بعد میں گھر آتے۔ اسی طرح باقی نمازیں بھی مسجد میں ادا کرتے۔ عشاء کی نماز کے بعد بہت جلدی سو جاتے اور صبح نماز تہجد کے لئے باقاعدگی سے اٹھتے۔ شدید بیماری کی صورت میں بھی آپ نے نماز کبھی نہ چھوڑی۔ صبح ہمیشہ تلاوت کلام پاک کرتے۔ کبھی اس میں ناغہ نہ ہونے دیا۔ رمضان کے مہینہ میں درس میں شامل ہونے کے لئے دفتر سے چھٹی ہوتے ہی چلے جاتے اور آخر تک درس کو پوری توجہ اور انہماک سے سنتے۔ قرآن مجید کے معارف سیکھنے کی غرض سے دارالرحمت وسطی کی مسجد میں بعد نماز مغرب عربی قواعد کی کلاس میں شرکت کرتے رہے اپنے اعزا و اقارب اور ہمسایوں کی ہمیشہ دلجوئی کرتے اور بچوں سے شفقت سے پیش آتے۔ خلیفۂ وقت کی ہر تحریک پر لبیک کہتے۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں بھی آپ نے مبلغ پانچ صد روپیہ ادا کیا۔ بیماری کا عرصہ آپ نے نہایت صبر و تحمل سے گزارا۔ جب بھی بیماری سے کچھ افاقہ ہوتا۔ اخبار الفضل منگوا کر مطالعہ کرتے۔ ہمیشہ ربوہ میں اپنے گھر اخبار الفضل منگواتے اور اخبار کا لفظ لفظ پڑھتے اسی طرح سلسلہ کی دوسری کتب کا بھی بغور مطالعہ کرتے۔

آپ کے معدہ میں کینسر تھا۔ میو ہسپتال میں مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے نہایت ہمدردی اور توجہ سے علاج کیا۔ مگر آپ جانبر نہ ہو سکے۔ لاہور کے بعض خدام اور جامعہ احمدیہ کے متعدد طلباء نے اپنا خون پیش کیا۔ مکرم سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ وقتاً فوقتاً ہمارے بھائی عبدالمغنی خان کی علاج کے سلسلہ میں بذریعہ ٹیلیفون راہنمائی فرماتے رہے جب کبھی ہسپتال کی طرف سے خون کا مطالبہ ہوتا آپ فوراً طلباء جامعہ احمدیہ کو لاہور بھجوا دیتے۔ سب ہی وقتاً فوقتاً ہمارے بھائی کی دلجوئی فرماتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے (آمین)

ہم وفات کے وقت اور بعد میں ہمارے مکان دارالرحمت شرقی پر تشریف لاکر بہت سے احباب نے تعزیت فرمائی ہم سب ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

اشاعتِ قرآن پاک کیلئے ایک مخلص احمدی نوجوان کی قابلِ قدر قربانی

محترم مولوی محمد عرفانی صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ صوبہ سرحد

نصرت جہاں سکیم آگے بڑھو کے تحت جہاں ڈاکٹر اور اساتذہ صاحبان افریقہ میں حضرت بلالؓ کی قوم کی خدمت کے لئے اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جا رہے ہیں وہاں ادارہ اشاعت قرآن کریم نے بھی نہایت قلیل قیمت پر یسرنا القرآن بغیر ترجمہ اور ترجمہ شدہ (اردو، انگریزی) قرآن کریم کی اشاعت کی مہم تیزی کے ساتھ شروع کر دی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ہر ایک تحصیل میں سے دو دو ہزار روپیہ کی رقم بطور ریزرو فنڈ جمع کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ مانسہرہ تحصیل کے لئے مکرم میجر سید نعمت اللہ شاہ صاحب ابن حضرت سید ناصر شاہ صاحب رضی اللہ عنہ (صحابی) نے دو ہزار روپیہ کی رقم اپنی جیب سے حضور کے اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے جماعت مانسہرہ کے حوالہ کر دی ہے اور وہ بینک میں جماعت کے نام جمع کر دی گئی ہے۔ سید نعمت اللہ صاحب بڑے صالح اور نیک دل انسان ہیں۔ ان کی صحت کے لئے اور خصوصاً نیک اور صالح اولاد عطا ہونے کے لئے جملہ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کو دین اور مخلوقِ خدا کی خدمت کی مزید توفیق دے اور ان کو اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو اولاد کے ثمر سے نوازے۔ جن جن معززین کو قرآن کریم دئے گئے ہیں۔ انہوں نے بڑی مسرت اور شکریہ کے ساتھ پڑھنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ دیگر مخیر حضرات کو بھی سید نعمت اللہ شاہ صاحب کی طرح اس مہم میں حصہ لینا چاہیئے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن احمدی طلباء و طالبات کو امسال کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے وکالت مال تحریک جدید ان سب کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو دینی اور دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا یعنی مساجد (ممالک بیرونِ پاکستان) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست حضرات کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل میں ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس کے انعامات کے وارث ہوں۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

درخواست دعا

مورخہ ۱۱ر ستمبر کو میرے والد صاحب کا آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور نظر کی بحالی کے لئے درخواست دعا ہے۔
(مرزا حفیظ الرحمٰن قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی صدر)

عطیہ دہندگان امداد درویشان فنڈ

ماہ اگست ۱۹۷۲ء میں جن اصحاب نے امداد درویشان کے لئے عطیہ جات دیئے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

ناظر خدمت درویشاں

مکرم میاں گل محمد صاحب	ملتان	۱۰/۰۰	روپے
" غلام حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پسرور	ضلع سیالکوٹ	۱۱/۰۰	روپے
" محمد اکرم صاحب محاسب جماعت احمدیہ	گوجرانوالہ	۱۵/۰۰	روپے
" چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد	لاہور	۱/۰۰	روپے
ملک عباد اللہ احمد صاحب	لاہور چھاؤنی	۵/۰۰	روپے
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی گیٹ	لاہور	۲/۰۰	روپے
ڈاکٹر احمد علی صاحب	"	۲/۰۰	روپے
" چوہدری حفیظ احمد صاحب	چنگا بنگیال	۲/۶۵	روپے
" محمد عبدالوہاب صاحب	کراچی	۱۰/۰۰	روپے
" خان صاحب منشی علی خان صاحب	کراچی	۴/۰۰	روپے
" محمد سلیم خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	پشاور	۵۱/۰۰	روپے
" ایک صاحب بذریعہ وکیل المال ثانی تحریک جدید		۵۰/۰۰	روپے
" حوالدار بشیر احمد صاحب دارالصدر جنوبی	ربوہ	۵/۰۰	روپے
" میاں بشیر احمد علی صاحب	جھنگ صدر	۲۰/۰۰	روپے
" محمد رمضان صاحب	سیالکوٹ شہر	۲۰/۰۰	روپے
" ایم۔ اے شاہد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	بکھر	۲/۰۰	روپے
محترمہ قدسیہ الرحمن صاحبہ	سیالکوٹ شہر	۵/۰۰	روپے
مکرم ملک محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	حیدرآباد سندھ	۱۵/۰۰	روپے
" محمد حنیف صاحب قمر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	ملتان شہر	۱/۰۰	روپے
" فیض محمد خان صاحب	مردان	۵/۰۰	روپے
" محمد اکرم صاحب محاسب جماعت احمدیہ	گوجرانوالہ	۱/۰۰	روپے
" شیخ محمد اقبال شیخ کریم بخش صاحبان	کوئٹہ	۹/۰۰	روپے
" رانا محمد عبداللہ صاحب	کراچی	۵/۰۰	روپے
" عبدالقیوم صاحب محاسب	راولپنڈی	۴/۰۰	روپے
" فیض احمد صاحب چک ۲۲ ج ب	ضلع ساہیوال	۴۰/۰۰	روپے
محترمہ بیگم عبدالرحیم صاحب	سرگودھا	۱۰/۰۰	روپے
مکرم چوہدری حمید احمد صاحب ایم۔ اے	ربوہ	۵/۰۰	روپے
محترمہ حمیدہ مقبول صاحبہ	ربوہ	۵/۰۰	روپے
"	"	۵/۰۰	روپے
مکرم ملک صلاح الدین صاحب بذریعہ منشی فتح دین صاحب	"	۵/۰۰	روپے
محترمہ سلیمہ صاحبہ ۱۹ بہادر آباد	کراچی	۲۰/۰۰	روپے
مکرم ماسٹر لال دین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھڑوکے	ضلع سیالکوٹ	۹/۰۰	روپے
" عبدالرحمن صاحب محاسب	راولپنڈی	۵/۰۰	روپے
" محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد فارم	سندھ	۱۰/۰۰	روپے
" شیخ بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوٹ مومن	ضلع سرگودھا	۲/۵۰	روپے
محترمہ زینب بی بی بنت روشن خان محمد صاحب بٹی کوٹ سلطان	ضلع جھنگ	۲۰/۰۰	روپے
" ناصرہ بیگم اہلیہ میجر مظفر علی صاحب	راولپنڈی	۲۵/۰۰	روپے
مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر	سندھ	۱۵/۰۰	روپے
" غلام محمد خان صاحب منڈرانی	ڈیرہ غازی خان	۱۵/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ اوکاڑہ بذریعہ افسر امانت تحریک جدید	ربوہ	۳۰/۰۰	روپے
مکرم لئیق احمد صاحب	جہلم شہر	۵/۰۰	روپے
" پیر محمد اکرم صاحب صدر جماعت احمدیہ گولیکی	ضلع گجرات	۱۰/۰۰	روپے
" منظور احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ددوچہ	ضلع سرگودھا	۲/۰۰	روپے
" چوہدری حفیظ احمد صاحب	کراچی	۲/۰۰	روپے

(باقی)

خدام توجہ فرمائیں

خدام کا سالانہ مرکزی اجتماع ۵-۶-۷ اکتوبر ۱۹۷۲ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام خدام پروگرام کے مطابق صبح سات بجے مقام اجتماع میں پہنچ کر دفتر بیرون سے ٹکٹ حاصل کریں۔ اور دفتر اندرون سے اپنا قطعہ دریافت کر کے خیمے نصب کریں۔

ربوہ کے خدام ۴ اکتوبر بروز بدھ شام تک اپنے خیمے نصب کر لیں گے۔

نوٹ: مقام اجتماع۔ تعلیم الاسلام کالج کے جانب جنوب باسکٹ بال گراؤنڈ سے متصل میدان میں ہو رہا ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ ستمبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ باندھی میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں مکرم سمیع اللہ صاحب سیال نمائندہ صدر مرکزیہ اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد کے علاوہ مربیان کرام مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور کراچی۔ مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مکرم مولوی تسلیم احمد صاحب مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر اور مکرم حکیم نذیر احمد صاحب ریحان نے شرکت فرمائی۔

اس اجتماع میں تقریروں کے کل پانچ اجلاس ہوئے جن میں خاکسار کے علاوہ مکرم رئیس عبداللہ خان صاحب مکرم سمیع اللہ صاحب اور مکرم جناب حاجی عبدالرحمن صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن نے صدارت کے فرائض ادا کئے۔ اجتماع میں غیر از جماعت احباب بھی کثرت سے شامل ہوتے رہے۔ لاؤڈ سپیکر کا بہترین انتظام تھا تقاریر کے علاوہ نماز تہجد باجماعت کا بھی انتظام تھا جس میں تمام خدام و اطفال اور انصار شامل ہوتے رہے۔ درس قرآن کریم۔ درس حدیث۔ اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی پروگرام میں شامل تھا۔

علمی تقاریر، اذان۔ مطالعہ کتب۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دینی معلومات اور پیغام رسانی کے مقابلے ہوئے۔

ورزشی مقابلہ جات میں کبڈی۔ دوڑیں۔ والی بال لمبی چھلانگ مشاہدہ و معائنہ کے مقابلے قابل ذکر ہیں۔

اجتماع کے اختتام پر اول دوم آنے والے خدام اور اطفال کو انعامات مکرم سمیع اللہ صاحب سیال نمائندہ صدر نے تقسیم کئے۔

مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا جو مکرم جناب رئیس عبداللہ خان صاحب صدر جماعت باندھی کے گھر کے وسیع احاطہ میں تھا۔

خدام نے بڑی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے آمین۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک نتائج پیدا کرے۔

(کشور لطف احمد دہڑ جھوی قائد خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور)

اعلانِ نکاح

مکرم ماسٹر نواب دین صاحب مرحوم کی پوتی عزیزہ بشریٰ بنت چوہدری حفیظ احمد صاحب کا نکاح ۲۵ اگست بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ لائل پور میں مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور نے بعوض چار ہزار روپے حق مہر عزیز چوہدری رفیق احمد ولد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر حلقہ ۹۶ گ ب شتریں کے ساتھ پڑھا احباب اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال)

ھوالشافی

بواسیر

جناب خواجہ سلطان محمود صاحب مدرس کالونی والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ نے لکھا:- خاکسار نے کیور پوسٹم کے

پائلز کیور

کے چند کیپسول استعمال کئے اور مجھے بواسیر کی تکلیف سے آرام آگیا واقعی بہت مفید ہے۔ قیمت ۱۰ روپے۔ خرچ پیکنگ و ڈاک ۷۰/۱ جوابی لفافہ بھجوا کر مرض کی کیفیت کے نمونہ کی ایک خوراک مفت حاصل کریں۔ جدید نسخہ جات کا رسالہ مفت۔

ہیڈ آفس لیبارٹری کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیوکیمک ربوہ فون نمبر ۲۰۶

خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا مقصد یہ ہے کہ نوجوانوں میں اسلام کی حقیقی رُوح کو زندہ رکھا جائے

مسلمان اسی لئے کمزور ہوئے کہ وہ اپنی نسلوں کی تربیت اور حفاظت سے غافل ہو گئے

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"خدام الاحمدیہ کا قیام اسی مقصد کے ماتحت کیا گیا ہے کہ نوجوانوں میں اسلام کی روح کو زندہ رکھا جائے۔ اور انہیں گرنے سے بچایا جائے۔ باغوں میں پھل لگتے ہیں تو اس میں انسانوں کا اختیار نہیں ہوتا۔ پھل لگتے ہیں اور بے تحاشا لگتے ہیں مگر خدا لگاتا ہے۔ انسانوں کا اختیار اس وقت شروع ہوتا ہے جب وہ ان کے پھلوں کو گرنے سے بچاتا ہے۔ یا اس امر کی نگہداشت کرتا ہے کہ اسے جانور نہ کھا جائیں یا بچے نہ توڑ لیں۔ یا کیڑے اس باغ کو خراب نہ کر دیں اور یہ حفاظت اور نگہداشت اس کی خوبی ہوتی ہے جہاں تک پھلوں کا سوال ہے ان کا لگانا خدا کے اختیار میں ہے۔ لیکن جہاں تک ان پھلوں کی حفاظت کا سوال ہے وہ انسان کے اختیار میں ہے لیکن بعض اوقات ایک نادان باغبان پھلوں کی حفاظت نہیں کرتا اور وہ ضائع ہو جاتے ہیں ۔۔۔۔

خدام الاحمدیہ کا قیام بھی اسی لئے کیا گیا ہے کہ بچپن اور جوانی میں بعض لوگ بیرونی اثرات کے ماتحت کمزور ہو جاتے ہیں اور ان میں کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں بعض لوگ دوسری سوسائٹیوں سے برا اثر قبول کر لیتے ہیں اور بعض تربیت کے نقائص کی وجہ سے آوارگی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض یہ ہے کہ اس بیرونی تغیر کو جماعت احمدیہ میں داخل نہ ہونے دیں اور اسی مقصد کو ہمیشہ نوجوانوں کے سامنے رکھیں جس کے پورا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی ہے۔

اگر نوجوانوں میں یہ روح پیدا کی جائے تو پھر بے شک شرارت کرنے والے شرارت کرتے رہیں خواہ وہ اپنے ہوں یا غیر سب کے سب ناکام رہیں گے ۔۔۔

گزشتہ زمانہ میں مسلمان کمزور ہوئے تو اسی وجہ سے کہ اسلام کے باغ میں جو ثمرات اور پھل لگے ان پھلوں کی انہوں نے حفاظت نہ کی اور وہ گرنے شروع ہو گئے۔ انہوں نے اسلام میں حاصل ہونے والی عزت پر دنیوی عزتوں کو ترجیح دینی شروع کر دی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام کی شوکت آہستہ آہستہ مٹ گئی۔ اگر وہ سمجھتے کہ غیر سوسائٹی میں شامل ہونا یا ان سوسائٹیوں میں کسی عزت کے مقام کا مل جانا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی کے مقابلہ میں بالکل حقیر اور ذلیل چیز ہے تو وہ اُدھر کبھی نہ جاتے پس خدام الاحمدیہ کو اسی لئے قائم کیا گیا ہے کہ وہ اسلام کے مقصد کو اپنے سامنے رکھیں تا یورپ کے اثرات اور روس کے اثرات اور دوسرے ضرر رساں اثرات ان کی نگاہ میں حقیر نظر آنے لگیں۔ اور وہ سمجھیں کہ حقیقی عزت اس کام میں ہے جو خدا نے ان کے سپرد کیا ہے۔"

(مشعل راہ ۱۲ تا ۱۳)

ولادت

بتاریخ ۲۷ ستمبر ۱۹۷۲ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو پہلی نواسی عطا کی ہے۔ یہ بچی سید ظفر اقبال صاحب آف کراچی کی صاحبزادی ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اور اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

(شیخ مبارک احمد سیکشن آفیسر ریلوے بورڈ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جدید کی اہمیت

حضرت مصلح موعودؓ وقف جدید کی اہمیت کے بارہ میں فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف کرنے پڑیں گے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا ۔۔۔۔"

وقف جدید کے ذریعہ رشد و اصلاح اور تعلیم القرآن کا بابرکت کام وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ زعماء انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقوں میں چندہ جات وقف جدید کے معیاری وعدہ جات اور ان کی بروقت ادائیگی کا پورا پورا خیال رکھیں۔ اور اپنی مساعی کی تفصیلی رپورٹیں دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ارسال کریں۔

(دفتر وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

محترم مولوی ابوبکر ایوب صاحب کی وفات پر

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کی تعزیتی قرارداد

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ مجاہد اسلام مکرم محترم جناب مولوی ابوبکر ایوب صاحب کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ مرحوم لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کی ہر ممکن مدد کرتے تھے۔ انتہائی حساس، دور اندیش اور ملنسار تھے۔

لجنہ اماء اللہ ہالینڈ اس صدمہ پر مرحوم کی بیگم صاحبہ و بچوں و دیگر جملہ افراد خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

امۃ الحفیظ حسن بخش
صدر لجنہ اماء اللہ ہالینڈ۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم ملک عبدالقدیر صاحب آف مغلپورہ لاہور تقریباً ڈیڑھ ماہ سے سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں تشخیص ابھی مکمل نہیں ہو سکی۔

ایک اپریشن ہوا تھا لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عطا کرے۔ آمین۔

(لیفٹیننٹ منیر احمد خاں سوشل سیکرٹری آفیسر لاہور)

۲۔ خاکسار کے والد جناب ملک عبدالمغنی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راولپنڈی سات ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفا یابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (رؤف ملک۔ راولپنڈی)

۳۔ عزیزہ فاروقہ اہلیہ ملک منیر احمد صاحب دفعدار کا لاہور میں کامیاب اپریشن ہوا ہے۔ الحمدللہ۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔ (ڈاکٹر بشیر احمد انچارج۔ لاہور)

مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم
سابق ایڈیٹر الفضل
کا
مجموعۂ کلام
عبیرِ گل
مرتب:۔ لطیف قریشی
قیمت:۔ ۹ روپے
اپنے شہر کے ہر اچھے کتب فروش سے حاصل کریں۔
ربوہ میں ملنے کا پتہ
مون لائٹ جنرل سٹور گولبازار ربوہ
ناشر: خالد ندیم پبلیکیشنز کشمیری بازار راولپنڈی
آرڈر خالد ندیم پبلیکیشنز امین پور بازار لائل پور کو ارسال کریں

9969